جامعہ کے لیل ونہار

رپورٹ
محمد جہانگیر

دینی مدارس کے معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے وفاق المدارس السّلفیہ اپنا کردار ادا کرے گا

امتحانی مراکز میں تربیت یافتہ عملہ متعین کیا جائے گا

پروفیسر علامہ ساجد میر کی صدارت میں وفاق المدارس کی کابینہ کے اہم فیصلے

دینی مدارس اور جامعات کی تعلیمی اور دعوتی خدمات قابل قدر ہیں۔ ان کو بہتر بنانے کے لیے وفاق المدارس السّلفیہ کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس السّلفیہ کے صدر علامہ ساجد میر نے کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاق المدارس السّلفیہ امتحانی مراکز میں تربیت یافتہ عملہ متعین کرے گا۔ تاکہ طلبہ وطالبات پورے اطمینان کے ساتھ امتحانات دے سکیں۔ شفاف اور غیر جانبدار امتحانات کے لیے ضروری ہے کہ امتحانات کسی ہال میں منعقد کیے جائیں۔ تاکہ کسی قسم کی کوئی مداخلت یا دباؤ نہ ہو۔ وفاق المدارس کی کابینہ اور خصوصی اراکین کا یہ اہم اجلاس 106 راوی روڈ لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں امتحانی نظام کو بہتر بنانے کے لیے دو کمیٹیاں تشکیل دی گئی جن میں ایک کمیٹی سوالات مرتب کرنے اور ان کی صحیح ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گی۔ ان میں پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی اور پروفیسر قاری سعید کلیروی صاحب کے علاوہ ناظم وفاق پروفیسر یٰسین ظفر چودھری اور مولانا محمد یونس بٹ صاحب شامل ہونگے۔ جبکہ دوسری کمیٹی مراکز امتحانات اور نگرانوں کے انتخاب میں مدد دے گی۔ اس میں ڈاکٹر عبدالغفور راشد پروفیسر عبدالستار حامد اور جناب عامر صدیقی کے علاوہ ناظم وفاق پروفیسر یٰسین ظفر چودھری اور مولانا محمد یونس بٹ صاحب شامل ہونگے۔ اجلاس میں نصاب سازی کے لیے مکتبہ دارالسلام کی خدمات کو سراہا گیا۔

مولانا نعمان فاروقی نے اس موقعہ پر تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اور ضرورت محسوس کی گئی کہ نصابی کتب پر غور وخوض کے لیے ایک نصابی کمیٹی بنائی جائے۔ جو پوری تندہی اور لگن کے ساتھ نصابی کتب پر غور کرے۔ اور اپنی رپورٹ وفاق المدارس کو پیش کرے۔ اور مکتبہ دارالسلام کی رپورٹیں ان ممبران کو ارسال کی جائیں گی۔ نصاب کمیٹی میں درج ذیل علماء شامل ہونگے۔ مولانا عبدالحمید ازھر (چیئرمین)' حافظ مسعود عالم' مولانا محمد رفیق اثری' ڈاکٹر حسن مدنی' ڈاکٹر حماد لکھوی' قاری محمد سعید کلیروی' پروفیسر یٰسین ظفر اور مولانا محمد یونس بٹ' اجلاس میں وفاق المدارس کے تمام مراحل عامہ' خاصہ' عالیہ اور عالمیہ کے امتحانات کو مرحلہ وار ہر سال منعقد کرنے پر غور ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال عالمیہ کا سالانہ امتحان سال اول اور سال دوم کی بنیاد پر لیا جائے گا۔ اور آئندہ سالوں میں تمام مراحل کے امتحانات اس طرح سال اول اور سال دوم کی بنیاد پر ہوا کریں گے۔ دعائے خیر کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

صدر وفاق المدارس علامہ ساجد میر صاحب کی جانب سے تمام شرکاء کو پر تکلف ظہرانہ پیش کیا گیا۔

اجلاس میں درج ذیل علماء نے شرکت کی۔

علامہ پروفیسر ساجد میر

مولانا حافظ عبدالکریم	محمد یٰسین ظفر چودھری
مولانا عبدالحمید ہزاروی	پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی
مولانا محمد یونس بٹ	ڈاکٹر عبدالغفور راشد
ڈاکٹر حماد لکھوی	پروفیسر عبدالستار حامد
پروفیسر عامر صدیقی	مولانا محمد سلفی
قاری محمد سعید کلیروی	حافظ محمد شریف چنگوانی

وفاق المدارس السلفیہ کی ذیلی کمیٹیوں کا بھرپور اجلاس

امتحانی مراکز اور نگرانوں کے علاوہ ممتحنین کے تقرر میں اہم فیصلے

مورخہ 19 جنوری 2014 بروز اتوار وفاق المدارس السلفیہ کی دو ذیلی کمیٹیوں کا اہم اجلاس جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں منعقد ہوا۔ جس میں درج ذیل اراکین نے شرکت کی۔

ڈاکٹر عبدالغفور راشد	پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی
پروفیسر عبدالستار حامد	پروفیسر قاری محمد سعید کلیروی
محمد یٰسین ظفر چودھری	محمد یونس بٹ

ذیلی کمیٹی کے ایک رکن پروفیسر عامر صدیقی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے اجلاس میں امتحانی مراکز میں پیش آمدہ مسائل اور انکے حل کے لیے ضابطہ اخلاق، نگران عملہ کے تقرر میں اہلیت اور انکی تربیت، امتحانی مراکز کے لیے ہال، امتحانی پرچہ جات کی ترسیل اور تقسیم، معائنہ ٹیم کا تقرر، حفظ القرآن الکریم کے امتحانات کا طریقہ کار، پرچوں کی مارکنگ کے طریق کار اور اس کا جائزہ، ایوارڈ لسٹوں کی پڑتال، سوالیہ پرچوں کی طباعت اور سکریسی اور جوابی کاپیوں میں زائد اوراق لگانے اور مزید زائد اوراق نہ دینے کا فارمولا زیر بحث آیا۔

تمام امور پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ اور اراکین نے اتفاق رائے سے درج ذیل فیصلے کیے۔

۱) امتحانی مراکز کا جائزہ لینے کے بعد ایک فہرست مرتب کی گئی ہے۔ جہاں وفاق المدارس السلفیہ کے امتحانات منعقد ہونگے اور اس میں تبدیلی نہیں کی جائیگی۔

۲) جہاں امتحانی مراکز بنانے میں دشواری ہے وہاں ہال حاصل کیے جائیں اور مدارس اپنے امیدواروں کو ہال میں امتحان دلانے کے پابند ہونگے۔

۳) جہاں مدارس کے درمیان اختلاف یا غلط فہمیاں ہیں۔ انکو ختم کرایا جائیں۔ اس ضمن میں ایک وفد تشکیل دیا جائے گا۔ جو باہمی رابطہ کرے گا۔

۴) اجلاس میں فیصلہ کیا گیا۔ امتحانی امور کے لیے علاقائی مسئول نہ بنائیں جائیں۔ بلکہ وفاق براہ راست

معاملات کی نگرانی کرے گا۔

۵) سابقہ طریق کار کے مطابق مدارس کو نگران عملہ کے نام طلب کرنے کے لیے خطوط لکھے جائیں۔لیکن اسکے ساتھ ہفت روزہ اہلحدیث میں بھی اعلان دیا جائے۔جس میں انکی اہلیت اور دیگر شرائط کا ذکر ہو۔ اس میں وہ سکول ٹیچر اور پروفیسر حضرات جنہوں نے وفاق المدارس سے امتحانات پاس کیے ہوں۔اسکے اہل ہونگے۔

۶) اجلاس میں یہ طے ہوا کہ امتحانات سے قبل ناظمین مدارس اور نگران عملہ کی تربیت کی جائے گی۔اور یہ مرحلہ ہر ڈویژن میں ہوگا۔۔

۷) امتحانی مراکز کی چیکنگ پڑتال کے لیے ایسے افراد کا چناؤ کیا جائے گا جو اس کام کا تجربہ رکھتے ہیں اور ہر سنٹر اگر روزانہ نہیں تو ہر دوسرے روز اسکا معائنہ ہوگا۔

۸) اجلاس میں ممتحنین کے سابقہ ناموں پر غور ہوا۔جس پر اتفاق رائے ہوا۔ ہر مضمون کے لیے تین تین پرچے بنوائے جائیں گے۔اور ادارہ وفاق ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرے گا۔

۹) پرچوں کی طباعت اور انکی پیکنگ کا کام پہلے بھی اطمینان بخش ہے لہٰذا اسی طرح کو برقرار رکھا گیا۔

۱۰) ہر بڑے شہر میں مرکزی جمعیت سے وابستہ کسی دیانت دار قابل اعتماد شخص کا انتخاب کیا جائے گا جسکے پاس سوالیہ پرچہ جات پہنچا دیئے جائیں گے جو روزانہ کی بنیاد پر انکی تقسیم کرے گا۔

۱۱) پرچوں کی ترسیل بذریعہ TCS یا دستی خود ادارہ وفاق کرے گا۔اسی طرح دیگر امتحانی سامان کی ترسیل کا کام بھی وفاق خود سرانجام دے گا۔اور معاونت کے لیے کسی بھی فرد کو عارضی ذمہ داری دی جاسکے گی۔جو سامان تقسیم کرے گا لیکن یہ علاقائی مسئول نہیں ہوگا۔

۱۲) شعبہ حفظ القرآن الکریم کا امتحان لینے کے لیے ادارہ وفاق المدارس السّلفیہ کسی قاری صاحب کا تقرر کرے گا جو یہ فریضہ سرانجام دے گا۔یہ تقرر ضلع کی بنیاد پر کیے جائے گا۔

۱۳) پرچوں کی مارکنگ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں سابقہ روایات کے مطابق ہوگی۔

۱۴) پرچوں کی مارکنگ کے لیے بھی حسب سابق مدارس کو خطوط لکھے جائیں گے۔اور ہفت روزہ اہل حدیث میں بھی اشتہار دیا جائے۔

طلبہ شعبہ حفظ جامعہ سلفیہ کا مطالعاتی دورہ مکتبہ دار السلام لاہور

بتاریخ 14 اکتوبر 2013ء کو جامعہ سلفیہ فیصل آباد شعبہ حفظ کے طلبہ کے ایک وفد نے فضیلۃ الشیخ جناب قاری محمد رمضان صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ انچارج شعبہ حفظ کی قیادت میں مکتبہ دار السلام لاہور مطالعاتی دورہ کیا۔

جناب حافظ عبدالعظیم اسد مینجنگ ڈائریکٹر دار السلام نے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی تعارف و معائنہ کروایا بعد ازاں کچھ طلبہ سے تلاوت قرآن کریم کی سماعت ہوئی اور وفد کو ادارے کی طرف سے پُر تکلف ناشتہ کروایا گیا۔ اس موقع پر مکتبہ کے دیگر احباب سے بھی ملاقات ہوئی۔

واپسی پر طلبہ کو گراں قدر تحائف کتب کی شکل میں دیئے گئے بعد ازاں مرکز بلال دو ساکو چوک میں وفد کی آمد پر مرکز کے مدیر قاری احسان صاحب نے خوش آمدید کہا اور ظہرانہ دیا اس طرح یہ وفد لاہور کے تاریخی و تفریحی مقامات کے ساتھ ساتھ دینی مراکز کی زیارت سے لطف اندوز ہو کر شاداں و فرحاں واپس لوٹا تو شاہ کوٹ میں جناب عدنان سلیم نے بہت لذیذ اور پُر تکلف عشائیہ دیا۔

اس طرح یہ وفد بہت سی خوش گوار یادیں لے کر واپس جامعہ پہنچا۔

جامعہ سلفیہ کا اعزاز

گذشتہ دنوں تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ لاہور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے آل پاکستان دینی مدارس کے درمیان مقابلہ مضمون نویسی بعنوان ''مذہبی فرقہ واریت۔ اسباب، نقصانات اور اصلاحی تجاویز''

میں جامعہ کے ہونہار طالب علم محمد افضل بن خورشید احمد (اولیٰ عالی) نے اول پوزیشن حاصل کی اور دوسرے طالب علم عمرین توحیدی بن مولانا برق التوحیدی (ثانیہ عالی) نے حوصلہ افزائی کا انعام حاصل کیا۔

ادارہ اس اعزاز پر جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کو مبارکباد پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقیوں سے نوازے (آمین)